اشاعت خصوصی، بحوالہ تحفظ حقوق نسواں بل

تحفظ حقوق نسواں بل

(مکمل متن)

قومی اسمبلی سے منظور کردہ صورت میں مجموعۂ تعزیرات پاکستان، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری اور دیگر قوانین میں ترمیم کا بل

چونکہ یہ ضروری ہے کہ قانون کے غلط اور بے جا استعمال کے خلاف خواتین کی دادرسی کی جائے اور تحفظ فراہم کیا جائے اور ان کے استحصال کو روکا جائے۔

اور چونکہ دستور کا آرٹیکل 14 اس امر کو یقینی بناتا ہے کہ شرفِ انسانی اور قانون کے تابع، گھر کی خلوت قابل حرمت ہوگی۔

اور چونکہ دستور کا آرٹیکل 25 اس امر کی ضمانت دیتا ہے کہ محض جنس کی بناء پر کوئی امتیاز نہیں کیا جائے گا اور یہ کہ ریاست خواتین کے تحفظ کے لیے تصریحات وضع کرے گی۔

اور چونکہ دستور کا آرٹیکل 37 سماجی انصاف کو فروغ دینے اور سماجی برائیوں کا خاتمہ کرنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

اور چونکہ اس بل کا مقصد ایسے قوانین لانا ہے جو زنا اور بالخصوص قذف سے متعلق ہوں، بالخصوص دستور کے بیان کردہ مقاصد اور اسلامی احکام سے مطابقت رکھتے ہوں۔

اور چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ مذکورہ بالا اغراض کے لیے مجموعہ تعزیرات پاکستان 1860ء (ایکٹ نمبر 45 بابت 1860ء) مجموعہ ضابطۂ فوجداری، 1898ء (ایکٹ نمبر 5 بابت 1898ء) قانون انفساخ ازدواج مسلمانان، 1939ء (نمبر 8 بابت 1939ء) زنا کا جرم (نفاذ حدود) آرڈیننس، 1979ء (نمبر 7 مجریہ 1979ء) اور قذف کا جرم (حد کا نفاذ) آرڈیننس 1979ء میں اور بعدازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے مزید ترمیم کی جائے۔ لہٰذا بذریعہ حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

1- مختصر عنوان اور آغاز نفاذ

1) یہ ایکٹ خواتین کا تحفظ (فوجداری قانون ترمیمی) ایکٹ، 2006ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

2) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2- ایکٹ نمبر 45 بابت 1860ء میں نئی دفعہ کی شمولیت

مجموعہ تعزیرات پاکستان (ایکٹ نمبر 45 بابت 1860ء میں، جس کا حوالہ بعدازاں ''مجموعہ قانون'' کے طور پر دیا گیا ہے، دفعہ 365-الف کے بعد حسب ذیل نئی دفعہ شامل کردی جائے گی، یعنی......

''365ب۔'' عورت کو نکاح وغیرہ پر مجبور کرنے کے لیے اغوا کرنا' لے بھاگنا یا ترغیب دینا

جو کوئی بھی کسی عورت کو اس ارادے سے کہ اسے مجبور کیا جائے، یا یہ جانتے ہوئے کہ اسے مجبور کرنے کا احتمال ہے کہ وہ اپنی مرضی کے خلاف کسی شخص سے نکاح کرے یا اس غرض کہ ناجائز جماع پر مجبور کی جائے یا پھسلالی جائے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اسے ناجائز جماع پر مجبور کرلیا جائے گا یا پھسلا لیا جائے گا، لے بھاگے یا اغواء کرلے تو عمر قید کی سزا دی جائے گی اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور جو کوئی بھی اس مجموعہ قانون میں تعریف کردہ تخویف مجرمانہ کے ذریعے یا اختیار کے بے جا استعمال یا جبر کے کسی دوسرے طریقے کے ذریعے، کسی عورت کو کسی جگہ سے جانے کے لیے اس ارادے سے یا یہ جانتے ہوئے ترغیب دے کہ اس امر کا احتمال ہے کہ اسے کسی دوسرے شخص کے ساتھ ناجائز جماع پر مجبور کیا جائے گا یا پھسلا لیا جائے گا تو وہ بھی مذکورہ بالا طور پر قابل سزا ہوگا۔''

3-ایکٹ نمبر 45 بابت 1860ء میں نئی دفعہ کی شمولیت

مذکورہ مجموعہ قانون میں، دفعہ 367 کے بعد حسب ذیل نئی دفعہ شامل کر دی جائے گی، یعنی......

''367۔الف'' کسی شخص کو غیر فطری خواہش نفسانی کا نشانہ بنانے کی غرض سے اغوا کرنا یا لے بھاگنا

جو کوئی بھی کسی شخص کو اس غرض سے کہ مذکورہ شخص کو کسی شخص کی غیر فطری خواہش نفسانی کا نشانہ بنایا جائے یا اس طرح ٹھکانے لگایا جائے کہ وہ کسی شخص کی غیر فطری خواہش نفسانی کا نشانہ بننے کے خطرے میں پڑ جائے یا اس امر کے احتمال کے علم کے ساتھ کہ مذکورہ شخص کو بایں طور نشانہ بنایا جائے گا یا ٹھکانے لگایا جائے گا' لے بھاگے یا اغوا کرے تو اسے موت یا پچیس سال تک کی مدت کے لیے قید سخت کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔''

4-ایکٹ نمبر 45 یا بابت 1860ء میں نئی دفعات کی شمولیت

مذکورہ مجموعہ قانون میں، دفعہ 371 کے بعد، حسب ذیل نئی دفعات شامل کر دی جائیں گی، یعنی......

''371۔الف۔'' کسی شخص کو عصمت فروشی وغیرہ کی اغراض کے لیے فروخت کرنا

جو کوئی بھی کسی شخص کو اس نیت سے کہ مذکورہ شخص کسی بھی وقت عصمت فروشی یا کسی شخص کے ساتھ ناجائز جماع کی غرض سے یا کسی ناجائز اور غیر اخلاقی مقصد کے لیے کام میں لگایا جائے گا یا استعمال کیا جائے گا یا اس امر کے احتمال کا علم رکھتے ہوئے کہ مذکورہ شخص کو کسی بھی وقت مذکورہ غرض کے لیے کام میں لگایا جائے یا استعمال کیا جائے گا، فروخت کرے، اجرت پر چلائے یا بصورت دیگر حوالے کرے تو اسے پچیس سال تک کی مدت کے لیے سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔''

تشریحات

(الف) جب کوئی عورت کسی طوائف یا کسی شخص کو جو کسی چکلے کا مالک یا منتظم ہو، فروخت کی جائے اجرت پر دی جائے یا بصورت دیگر حوالے کی جائے تو مذکورہ عورت کو بایں طور حوالے کرنے والے شخص کے متعلق تاوقتیکہ اس کے برعکس ثابت نہ ہو جائے یہ تصور کیا جائے گا کہ اس نے اسے اس نیت سے حوالے کیا تھا کہ اسے عصمت فروشی کے مقصد کے لیے استعمال کیا جائے۔

(ب) دفعہ ہذا اور دفعہ 371۔ب کی اغراض کے لیے ''ناجائز جماع'' سے ایسے اشخاص کے مابین جماع مراد ہے جو رشتہ نکاح میں منسلک نہ ہوں۔

''371۔ب'' کسی شخص کو عصمت فروشی وغیرہ کی اغراض سے خریدنا

جو کوئی بھی کسی شخص کو اس نیت سے کہ مذکورہ شخص کسی بھی وقت عصمت فروشی کے لیے یا کسی شخص کے ساتھ ناجائز جماع کے لیے یا کسی ناجائز اور غیر اخلاقی مقصد کے لیے کام میں لگایا جائے یا استعمال کیا جائے گا یا اس امر کے احتمال کا علم رکھتے ہوئے کہ مذکورہ شخص کسی بھی وقت کسی مذکورہ مقصد کے لیے کام میں لگایا جائے گا یا استعمال کیا جائے گا، خریدے، اجرت پر رکھے یا بصورتِ دیگر اس کا قبضہ حاصل کرے تو اسے پچیس سال تک کی مدت کے لیے سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح

کوئی طواف یا کوئی شخص جو کسی چکلے کا مالک یا منتظم ہو کسی عورت کو، خریدے، اجرت پر رکھے یا بصورتِ دیگر اس کا قبضہ حاصل کرے تو تاوقتیکہ اس کے برعکس ثابت نہ ہو جائے یہ تصور کیا جائے گا کہ اس عورت پر اس نیت سے قبضہ کیا گیا تھا کہ اسے عصمت فروشی کے مقصد کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

5-ایکٹ نمبر 45 بابت 1860ء میں نئی دفعہ کی شمولیت

مذکورہ مجموعہ قانون میں، دفعہ 374 کے بعد، ذیلی عنوان ''زنا بالجبر'' کے تحت حسب ذیل نئی دفعات 375 اور 376 شامل کر دی جائیں گی، یعنی:

''375۔'' زنا بالجبر

کسی مرد کو زنا بالجبر کا مرتکب کہا جائے گا جو ماسوائے ان مقدمات کے جو بعد ازاں مستثنیٰ ہوں، کسی عورت کے ساتھ مندرجہ ذیل پانچ حالات میں سے کسی میں جماع کرے......

(اوّل) اس کی مرضی کے خلاف

(دوم) اس کی رضامندی کے بغیر

(سوم) اس کی رضامندی سے، جب کہ رضامندی اس کو ہلاک یا ضرر کا خوف دلا کر حاصل کی گئی ہو۔

(چہارم) اس کی مرضی سے، جب کہ مرد جانتا ہو کہ وہ اس کے ساتھ نکاح میں نہیں ہے اور یہ کہ رضامندی کا اظہار اس وجہ سے کیا گیا ہے کیونکہ وہ یہ باور کرتی ہے کہ مرد وہ دوسرا شخص ہے جس کے ساتھ اس کا نکاح ہونا وہ باور کرتا ہے یا کرتی ہے۔ یا

(پنجم) اس کی رضامندی سے یا اس کے بغیر جب کہ وہ سولہ سال سے کم عمر کی ہو۔

تشریح

''زنا بالجبر'' کے جرم کے لیے مطلوبہ جماع کے تعین کے لیے دخول کافی ہے۔''

''376۔ ''زنا بالجبر کے لیے سزا

1) جو کوئی زنا بالجبر کا ارتکاب کرتا ہے اسے سزائے موت یا کسی ایک قسم کی سزائے قید جو کم سے کم 10 سال یا زیادہ سے زیادہ پچیس سال تک ہو سکتی ہے' دی جائے گی اور جرمانے کی سزا کا بھی مستوجب ہوگا۔

2) جب زنا بالجبر کا ارتکاب دو یا زیادہ اشخاص نے بہ تائید باہمی رضامندی سے کیا ہو تو، ان میں سے ہر ایک شخص کو سزائے موت یا عمر قید کی سزا دی جائے گی۔

6-ایکٹ نمبر 45 بابت 1860ء میں نئی دفعہ کی شمولیت

مذکورہ مجموعہ قانون میں، باب بیس میں، حسب ذیل نئی دفعہ شامل کر دی جائے گی، یعنی......

''493۔الف۔'' کسی شخص کا فریب سے جائز نکاح کا یقین دلا کر ہم بستری کرنا

ہر وہ شخص جو فریب سے کسی عورت کو جس سے جائز طریق پر اس نے نکاح نہ کیا ہو، یہ باور کرائے کہ اس نے اس عورت سے جائز طور پر نکاح کیا ہے اور اسے اس یقین کے ساتھ اپنے ساتھ ہم بستری پر آمادہ کرے تو اسے پچیس سال تک کی مدت کے لیے قید سخت دی جائے گی اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

7-ایکٹ نمبر 45 بابت 1860ء میں نئی دفعہ کی شمولیت

مذکورہ مجموعہ قانون میں، دفعہ 496 کے بعد حسب ذیل نئی دفعہ شامل کر دی جائے گی، یعنی......

''496۔الف'' کسی عورت کو مجرمانہ نیت سے ورغلانا یا نکال کر لے جانا یا روک رکھنا

جو کوئی بھی کسی عورت کو اس نیت سے نکال کر لے جائے یا ورغلا کر لے جائے کہ وہ کسی شخص کے ساتھ ناجائز جماع کرے یا کسی عورت کو مذکورہ نیت سے چھپائے یا روک رکھے تو اسے سات سال تک کی مدت کے لیے کسی بھی قسم کی سزائے قید دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

''496۔ب'' زنا

غیر منکوحہ مرد اور عورت اگر رضامندی سے جنسی تعلقات قائم کریں تو وہ زنا کے مرتکب ہوں گے۔

''496۔ج'' زنا کے جھوٹے الزام کی سزا

جو کوئی بھی شخص کسی شخص کے خلاف زنا کا جھوٹا الزام لگائے یا لائے یا گواہی دیتا ہو' وہ زیادہ سے زیادہ پانچ سال تک قید اور زیادہ سے زیادہ 10 ہزار روپے کا جرمانے کا مستوجب ہوگا۔ بشرطیکہ عدالت کا پریذائیڈنگ آفیسر مجموعہ ضابطۂ فوجداری 1898ء کے دفعہ 203 ج کے شکایت خارج کرنے اور ملزم کو اپنا اظہار و جوہ بیان کرنے کا موقع فراہم کرنے کے بعد اگر وہ مطمئن ہوں کہ اس دفعہ کے تحت جرم کیا گیا ہے، اور مزید ثبوت کی ضرورت نہیں ہوگی، اور فی الفور فیصلہ سنانے کے لیے کارروائی عمل میں لائے گا۔''

8-ایکٹ نمبر 5 باب 1898ء میں نئی دفعہ کی شمولیت

مجموعہ ضابطۂ فوجداری 1898ء (ایکٹ 1898ء) میں دفعہ 203 کے بعد حسب ذیل نئی دفعات شامل کر دی جائیں گی، یعنی......

''203۔الف'' زنا کی صورت میں نالش

1) کوئی عدالت زنا کے جرم (نفاذ حدود) آرڈیننس، 1979ء (نمبر 7 مجریہ 1979ء) دفعہ 5 کے تحت کسی جرم کی سماعت نہیں کرے گی' ماسوائے اس نالش کے

جو کسی اختیار سماعت رکھنے والی مجاز عدالت میں دائر کی جائے۔

2) کسی نالش پر جرم کا اختیار سماعت رکھنے والی عدالت کا افسر صدارت کنندہ فوری طور پر مستغیث اور جرم کے لیے ضروری دخول کے فعل کے کم از کم چار چشم دید بالغ مسلمان مرد گواہوں جن کے بارے میں عدالت تزکیہ الشہود کی مقتضیات کے ضمن میں مطمئن ہو کہ وہ سچے افراد ہیں اور گناہ کبیرہ سے اجتناب کرنے والے ہیں کی حلف پر جانچ پڑتال کرے گا۔

''مگر شرط یہ ہے کہ اگر ملزم غیر مسلم ہے تو چشم دید گواہ غیر مسلم ہو سکتے ہیں۔''

وضاحت

دفعہ ہذا میں ''تزکیہ الشہود'' سے مراد کسی گواہ کی ساکھ کے بارے میں تسلی کے لیے عدالت کی جانب سے اختیار کردہ تحقیقات کا طریقہ کار ہے۔

3) مستغیث اور گواہوں کی جانچ پڑتال کرنے کے لیے مواد کو تحریر تک محدود کر دیا جائے گا اور اس پر مستغیث اور گواہوں کے، جیسی بھی صورت ہو، اور عدالت کے افسر صدارت کنندہ کے بھی دستخط ہوں گے۔

4) اگر عدالت کے افسر صدارت کنندہ کی یہ رائے ہو کہ کارروائی کے لیے کافی وجہ موجود ہے تو عدالت ملزم کی اصالتاً حاضری کے لیے سمن جاری کرے گی۔

5) کسی عدالت کا افسر صدارت کنندہ جس کے روبرو نالش دائر کی گئی ہو یا جس کو یہ منتقل کی گئی ہو، اگر وہ مستغیث اور گواہوں کے حلفیہ بیانات کے بعد، یہ فیصلہ دے کہ کارروائی کے لیے کافی وجہ موجود نہیں ہے، نالش کو خارج کر سکے گا اور ایسی صورت میں وہ اس کی وجوہات قلمبند کرے گا۔

203۔ب قذف کی صورت میں نالش

1) جرم قذف (نفاذ حد) آرڈیننس 1979ء (8 بابت، 1979ء) کی دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت کوئی عدالت، ماسوائے مجاز اختیار کی حامل کی کسی عدالت میں درج کرائی گئی کسی نالش کی، مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ 7 کے تحت کوئی عدالت کسی جرم کی سماعت نہیں کرے گی۔''

2) کسی نالش پر جرم کی اختیار سماعت رکھنے والی عدالت کا پریذائیڈنگ افسر مستغیث اور جرم کے لیے ضروری قذف کے فعل کے گواہوں، جن کا جرم قذف (نفاذ حد) آرڈیننس 1979ء (نمبر 8 مجریہ، 1979ء) کی دفعہ 6 میں ذکر کیا گیا ہے، کے حلف پر فوری طور پر جانچ پڑتال کرے گا۔

3) مستغیث کی جانچ پڑتال کے مواد کو تحریر تک محدود کر دیا جائے گا اور اس پر مستغیث اور گواہوں کے، جیسی بھی، صورت ہو، اور افسر صدارت کنندہ کے بھی دستخط ہوں گے۔

4) اگر کسی عدالت کے افسر صدارت کنندہ کی یہ رائے ہو کہ، کارروائی کے لیے کافی وجہ موجود ہے تو عدالت ملزم کی اصالتاً حاضری کے لیے سمن جاری کرے گی۔

5) کسی عدالت کا افسر صدارت کنندہ جس کے روبرو نالش دائر کی گئی ہو یا جس کو یہ منتقل کی گئی ہو، اگر مستغیث کے حلفیہ بیانات پر غور کرنے کے بعد، یہ فیصلہ دے کہ کارروائی کے لیے کافی وجہ موجود نہیں ہے، تو نالش کو خارج کر سکے گا اور ایسی صورت میں وہ اس کی وجوہات قلمبند کرے گا۔''

203۔ج زنا کی شکایت

1) کوئی عدالت تعزیرات پاکستان کے دفعہ 496 ب کے تحت جرم پر کارروائی نہیں کرے گا ماسوائے مجاز عدالت کے دائرہ میں درج شدہ شکایت پر۔

2) کارروائی کرنے والی عدالت کا پریذائیڈنگ آفسر شکایت کے حلف نامے پر جائزہ لے گا اور زنا کی کارروائی کے لیے کم از کم دو گواہوں کا ہونا۔

3) جائزہ کی کارروائی شکایت کنندہ اور گواہوں کی تحریری صورت میں لائی جائے گی اور شکایت کنندہ اور گواہوں کے دستخط ہوں گے جو بھی صورت ہو، اور عدالت کے پریذائیڈنگ آفسر کے بھی دستخط ہوں گے۔

4) اگر عدالت کے پریذائیڈنگ آفسر کی رائے میں کارروائی کے لیے کافی وجوہات موجود ہوں تو عدالت ملزم کو بذات خود حاضر ہونے کے لیے سمن جاری کرے گا۔

''بشرطیکہ۔عدالت کے پریذائیڈنگ آفیسر کو ملزم سے کسی سیکیورٹی ماسوائے پرسنل بانڈ بغیر ضمانت کے فراہم کئے عدالت میں مزید کارروائی کے لیے حاضری کو یقینی بنائے۔''

5) عدالت کے پریذائیڈنگ آفیسر جس کے پاس شکایت کی گئی ہے یا منتقل کی گئی ہے، شکایت کو خارج کرنے، اگر حلف نامے پر تحریری شکایت اور گواہوں کے بیانات پر غور خوض کے بعد اس کی رائے میں کارروائی کے لیے کافی وجوہات موجود نہیں ہے اور اس طرح کے کیس میں اس طرح کرنے کے لیے وہ اپنا وجوہ ریکارڈ کرائے گا۔

6) باوجودیکہ ختم کی گئی دفعات یا فی الوقت نافذ العمل کسی قانون میں شامل کسی امر کسی شخص کے خلاف کی گئی شکایت پر کوئی کارروائی نہیں ہوگی، یعنی جو جرم زنا (نفاذ حدود) آرڈیننس 1979ء (آرڈیننس نمبر ہفتم مجریہ 1979ء) کی دفعہ 5 کے تحت قرار دیا گیا کوئی ملزم اور ایسا شخص جس کے خلاف اس ضابطہ کی دفعہ 203 الف کے تحت کی گئی شکایت زیرالتواء ہو، یا نمٹا دی گئی ہو یا اسے رہا کر دیا گیا ہو یا کسی بھی ایسے شخص کے خلاف جس کے خلاف زنا کے مقدمے میں شکایت کی گئی ہو یا جو بھی صورت ہے۔

9- ایکٹ نمبر 5 بابت 1898ء کے، جدول دوم کی ترمیم

مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898ء (ایکٹ نمبر 5 بابت 1898ء) میں، جدول دوم میں ......

(اوّل) کالم۔1 میں دفعہ 365 الف اور اس سے متعلقہ کالم۔2 تا 8 کے اندراجات کے بعد، حسب ذیل شامل کر دیئے جائیں گے، یعنی......

1	2	3	4	5	6	7	8
365ب	عورت کو اس کے نکاح وغیرہ پر مجبور کرنے کے لیے لے بھاگنا یا اغواء کرنا یا ترغیب دینا	ایضا	ایضا	ایضا	ایضا	عمر قید اور جرمانہ	ایضا

(دوم) کالم۔1 میں دفعہ 367 اور اس سے متعلقہ کالم 2 تا 8 کے اندراجات کے بعد، حسب ذیل شامل کر دیئے جائیں گے، یعنی......

1	2	3	4	5	6	7	8
367الف	کسی شخص کو غیر فطری خواہش نفسانی کا نشانہ بنانے کی غرض سے لے بھاگنا یا اغوا کرنا	ایضا	ایضا	ایضا	ایضا	سزائے موت یا پچیس سال تک قید سخت اور جرمانہ	ایضا

(سوم) کالم 1 میں دفعہ 371 اور اس سے متعلقہ کالم 2 تا 8 کے اندراجات کے بعد، حسب ذیل شامل کر دیئے جائیں گے، یعنی......

1	2	3	4	5	6	7	8
371الف	کسی شخص کو عصمت فروشی وغیرہ کی اغراض کے لیے فروخت کرنا	ایضا	ایضا	ایضا	ایضا	پچیس سال تک سزائے قید اور جرمانہ	ایضا
371ب	کسی شخص کو عصمت فروشی وغیرہ کی اغراض سے خریدنا	ایضا	ایضا	ایضا	ایضا	پچیس سال تک سزائے قید اور جرمانہ	ایضا

(چہارم) دفعہ 374 کے بعد زنا بالجبر کا ذیلی عنوان شامل کر دیا جائے گا۔

(پنجم) دفعہ 376 سے متعلق کالم 1 تا 8 میں موجودہ اندراجات کی بجائے حسب ذیل تبدیل کر دیئے جائیں گے، یعنی......

1	2	3	4	5	6	7	8
376	زنا بالجبر	بلاوارنٹ گرفتار کر سکے گا	وارنٹ	ناقابل ضمانت	ناقابل مصالحت	سزائے موت یا کم از کم دس یا زیادہ سے زیادہ پچیس سال تک سزائے قید اور جرمانہ سزائے موت یا عمر قید، اگر جرم کا ارتکاب دو یا زیادہ اشخاص نے بہ تائید باہمی سے کیا ہو	سیشن عدالت

(ششم) کالم 1 میں دفعہ 493 اور اس سے متعلقہ کالم 2 تا 8 میں اندراجات کے بعد، حسب ذیل شامل کر دیئے جائیں گے، یعنی......

1	2	3	4	5	6	7	8
493 الف	کسی شخص کا فریب سے جائز نکاح کا یقین دلا کر ہم بستری کرنا	بغیر وارنٹ گرفتار کر سکے گا	وارنٹ	ناقابل ضمانت	ناقابل مصالحت	پچیس سال تک قید اور جرمانہ	ایضا

(ہفتم) دفعہ 494 کے کالم میں، کالم 3 میں لفظ ''ایضا'' کی بجائے الفاظ ''بلا وارنٹ گرفتار نہیں کرے گا'' تبدیل کر دیئے جائیں گے۔

(ہشتم) کالم 1 میں دفعہ 596 اور اس سے متعلقہ کالم 2 تا 8 میں اندراجات کے بعد حسب ذیل شامل کر دیئے جائیں گے۔ یعنی......

1	2	3	4	5	6	7	8
496 الف	کسی عورت کو مجرمانہ نیت سے ورغلانا یا نکال کر لے جانا یا روک رکھنا	بغیر وارنٹ گرفتار کر سکے گا	ایضا	ناقابل ضمانت	ایضا	سات سال تک کے لیے کسی بھی قسم کی سزائے قید اور جرمانہ	سیشن عدالت یا مجسٹریٹ درجہ اوّل؛ اور
496 ب	زنا	وارنٹ کے بغیر گرفتار نہیں کیا جائے گا	سمن	قابل ضمانت	ناقابل مصالحت	زیادہ سے زیادہ 5 سال قید اور 10 ہزار روپے تک جرمانہ	درجہ اوّل کا مجسٹریٹ
496 ج	زنا کا جھوٹا الزام	وارنٹ کے بغیر گرفتار نہیں کیا جائے گا	سمن	قابل ضمانت	ناقابل مصالحت	زیادہ سے زیادہ 5 سال قید اور 10 ہزار روپے تک جرمانہ	درجہ اوّل کا مجسٹریٹ

(نہم) ''دیگر قوانین کے خلاف جرائم'' کے عنوان کے تحت کالم 1 میں آخری اندراج کے بعد اور کالم 2 تا 8 میں اس سے متعلقہ اندراجات کے بعد حسب ذیل شامل کر دیئے جائیں گے یعنی......

1	2	3	4	5	6	7	8
آرڈیننس نمبر 7 مجریہ 1979ء کی دفعہ 5	زنا	بغیر وارنٹ گرفتار نہیں کرے گا	سمن	قابل ضمانت	ناقابل مصالحت	محصن کی صورت میں موت تک سنگسار کرنا اور اگر محصن نہ ہو تو ایک سو کوڑوں تک کی سزا	سیشن عدالت
آرڈیننس نمبر 8 مجریہ 1979ء کی دفعہ 7	قذف	بغیر وارنٹ گرفتار نہیں کرے گا	سن	قابل ضمانت	ناقابل مصالحت	اَسّی کوڑوں کی سزا	سیشن عدالت

10-آرڈیننس نمبر 7 مجریہ 1979ء مجریہ 1979ء کی دفعہ 2 کی ترمیم

زنا کے جرم (نفاذ حدود) آرڈیننس 1979ء (آرڈیننس نمبر 7 مجریہ 1979ء) کی دفعہ 2 میں۔

1) شق (الف) کے بعد، حسب ذیل نئی شق (الف الف) شامل کر دی جائے گی، یعنی:

(''الف الف)''اعتراف'' سے مراد اس کے برعکس کسی عدالت کے فیصلے کے باوجود، ملزم کی طرف سے زنا کے جرم کے ارتکاب کو واضح طور پر تسلیم کرتے ہوئے اس معاملے میں اختیار کی حامل کی سیشن عدالت کے روبرو یا مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898ء (ایکٹ نمبر 5 مجریہ 1898ء) کی دفعہ 203 الف کے تحت سمن موصول ہونے پر دیا گیا رضاکارانہ زبانی بیان مراد ہے۔''

2) شق (ہ) حذف کر دی جائے گی۔

11۔آرڈیننس نمبر 7 مجریہ 1979ء مجریہ 1979ء کی دفعہ 3 کو حذف کرنا:

زنا کے جرم (نفاذ حدود) آرڈیننس، 1979ء (آرڈیننس نمبر 7 مجریہ 1979ء) کی دفعہ 3 کو حذف کر دیا جائے گا۔

12۔آرڈیننس نمبر 7 مجریہ 1979ء مجریہ 1979ء کی دفعہ 4 کی ترمیم:

زنا کے جرم (نفاذ حدود) آرڈیننس، 1979ء (آرڈیننس نمبر 7 مجریہ 1979ء) میں، دفعہ 4 میں لفظ ''جائز طور پر'' اور مذکورہ دفعہ کے آخر میں تشریح کو حذف کر دیا جائے گا۔

12۔(الف) آرڈیننس ہفتم مجریہ 1979ء میں نئی دفعہ کی شمولیت:

زنا کا جرم (نفاذ حدود) آرڈیننس، 1979ء (آرڈیننس نمبر ہفتم مجریہ 1979ء) کی دفعہ 5 کے بعد حسب ذیل نئی دفعہ شامل کر دی جائے گی، یعنی:

''5الف۔ ان دفعات کے تحت کوئی بھی مقدمہ دائر رجسٹرڈ یا قائم نہیں ہوگا۔ دفعہ 5 کو مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1898 کی دفعہ 203 کو ساتھ ملا کر پڑھتے ہوئے زنا کے کسی بھی مقدمے کو کسی بھی مرحلہ پر تعزیرات پاکستان (ایکٹ 45، مجریہ 1860) کے طور پر بدکاری کی شکایت میں نہیں بدلا جائے گا اور بدکاری کی شکایت کو کسی مرحلہ پر بھی زنا کا جرم (نفاذ حدود) آرڈیننس، 1979 کی دفعہ 5 کے تحت زنا میں بدلا جائے گا، نہ ہی فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے تحت ایسی ہی قسم کا کوئی جرم بدلا جائے گا۔''

13۔آرڈیننس نمبر 7 مجریہ 1979 مجریہ 1979ء کی دفعات 6 اور 7 کا حذف کرنا:

زنا کے جرم (نفاذ حدود) آرڈیننس، 1979ء (آرڈیننس نمبر 7 مجریہ 1979) کی دفعات 6 اور 7 کو حذف کر دیا جائے گا۔

14۔آرڈیننس نمبر 7 کی دفعہ 8 کی ترمیم:

جرم زنا (نفاذ حدود) آرڈیننس، 1979ء (آرڈیننس نمبر 7 مجریہ 1979ء) میں، دفعہ 8 میں

1) الفاظ اور سکتے ''یا زنا بالجبر'' کو حذف کر دیا جائے گا۔

2) نوٹ میں الفاظ ''یا زنا بالجبر'' کو حذف کر دیا جائے گا۔

15۔آرڈیننس نمبر 7 مجریہ 1979ء کی دفعہ 9 کی ترمیم:

1) زنا کا جرم (نفاذ حدود) آرڈیننس، 1979ء (آرڈیننس نمبر 7 مجریہ 1979ء) کی دفعہ 9 میں، ......

(اول) الفاظ ''یا زنا بالجبر'' حذف کر دیے جائیں گے

(دوم) ذیلی دفعہ (2) میں الفاظ ''یا زنا بالجبر'' حذف کر دیے جائیں گے۔

(سوم) ذیلی دفعات (3) اور (4) حذف کر دی جائیں گی۔

16۔آرڈیننس نمبر 7 مجریہ 1979 کی دفعات 10 تا 16، 18 اور 19 کا اخذاف:

زنا کا جرم (نفاذ حدود) آرڈیننس، 1979 (آرڈیننس نمبر 7 مجریہ 1979ء) کی دفعات 10 تا 16 اور 18 اور 19 حذف کر دی جائیں گی۔

17۔آرڈیننس نمبر 7 مجریہ 1979ء کی دفعہ 17 کی ترمیم:

جرم زنا (نفاذ حدود) آرڈیننس 1979ء (نمبر 7 مجریہ 1979ء) میں دفعہ 17 میں الفاظ اور ہندسہ ''دفعہ'' حذف کر دیے جائیں گے۔

18۔ آرڈیننس نمبر 7 مجریہ 1979ء کی دفعہ 20 کی ترمیم:

1) زنا کا جرم (نفاذ حدود) آرڈیننس 1979ء (نمبر 7 مجریہ 1979ء) میں، دفعہ 2 میں،......

(اول) ذیلی دفعہ (1) میں، پہلا فقرہ شرطیہ حذف کر دیا جائے گا اور دوسرے فقرہ

شرطیہ میں لفظ ''مزید'' حذف کر دیا جائے گا۔

(دوم) ذیلی دفعہ (3) کو حذف کر دیا جائے گا، اور

(سوم) ذیلی دفعہ (5) کو حذف کر دیا جائے گا۔

19۔ آرڈیننس نمبر 7 مجریہ 1979ء مجریہ 1979ء کی دفعہ 2 کی ترمیم:

قذف کا جرم (نفاذ حدود) آرڈیننس 1979ء (آرڈیننس نمبر 8 مجریہ 1979ء) میں شق (الف) کی بجائے حسب ذیل تبدیل کر دی جائے گی، یعنی:............

(الف) ''بالغ''، ''حد'' اور ''زنا'' کا ایک ہی جیسا مفہوم ہے جیسا کہ جرم زنا

(نفاذ حدود) آرڈیننس، 1979ء میں ہے: اور''

20۔ آرڈیننس نمبر 8 مجریہ 1979ء کی دفعہ 4 کا اخذاف:

قذف کا جرم (نفاذ حد) آرڈیننس، 1979ء (آرڈیننس نمبر 8 مجریہ 1979ء) کی دفعہ 4 کو حذف کر دیا جائے گا۔

21۔ آرڈیننس نمبر 8 مجریہ 1979ء کی دفعہ 6 کا اخذاف:

قذف کا جرم (نفاذ حد) آرڈیننس، 1979ء (آرڈیننس نمبر 8 مجریہ 1979ء) کی دفعہ 6 کو مذکورہ دفعہ کی ذیلی دفعہ (1) کے طور پر دوبارہ نمبر لگایا جائے گا اور مذکورہ بالا طور پر دوبارہ نمبر لگائی گئی ذیلی دفعہ (1) کے بعد حسب ذیل نئی ذیلی دفعہ (2) کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:......

''(2) کسی عدالت کا افسر صدارت کنندہ مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1879ء کی دفعہ 203 الف کے تحت استغاثہ خارج کرتے ہوئے یا جرم زنا (نفاذ حدود) آرڈیننس، 1979ء (آرڈیننس نمبر 5 مجریہ 1979ء) کی دفعہ 7 کے تحت کسی مجرم کو بری کرتے ہوئے، اگر مطمئن ہو کہ جرم قذف مستوجب حد کا ارتکاب ہوا ہے تو وہ قذف کا کوئی ثبوت طلب نہیں کرے گا اور دفعہ 7 کے تحت سزا کا حکم صادر کرے گا۔''

22۔ آرڈیننس نمبر 8 مجریہ 1979ء کی دفعہ 8 کی ترمیم:

قذف کا جرم (نفاذ حد) آرڈیننس 1979ء (آرڈیننس نمبر 8 مجریہ 1979ء) کی دفعہ 8 میں الفاظ ''پولیس کو کی گئی رپورٹ یا'' حذف کر دیے جائیں گے۔

23۔ آرڈیننس نمبر 8 مجریہ 1979ء کی دفعہ 9 کی ترمیم:

قذف کا جرم (نفاذ حد) آرڈیننس، 1979ء (آرڈیننس نمبر 8 مجریہ 1979ء) کی، دفعہ 9 میں، ذیلی دفعہ (2) کی بجائے حسب ذیل تبدیل کر دی جائے گی، یعنی..........

''(2) کسی ایسے مقدمے میں جس میں، حد کی تعمیل سے قبل، مستغیث، قذف الزام واپس لے لے۔ یا یہ بیان دے کہ ملزم نے جھوٹا اقبال کیا ہے، یا یہ کہ گواہوں میں سے کسی نے جھوٹا بیان دیا تو، حد کا اطلاق نہیں ہوگا۔''

24۔ آرڈیننس نمبر 8 مجریہ 1979ء کی دفعات 10 تا 13 اور 15 کی ترمیم:

قذف کا جرم (نفاذ حد) آرڈیننس، 1979ء آرڈیننس نمبر 8 مجریہ 1979ء کی دفعات 10 تا 13 اور 15 حذف کر دی جائے گی۔

25۔ آرڈیننس نمبر 8 مجریہ 1979ء کی دفعہ 14 کی ترمیم:

قذف کا جرم (نفاذ حد) آرڈیننس، 1979ء میں، دفعہ 14 میں، ذیلی دفعات 3 اور 4 حذف کر دی جائے گی۔

26۔ آرڈیننس نمبر 8 مجریہ 1979ء کی دفعہ 16 کا حذف کرنا:

جرم قذف (نفاذ حد) آرڈیننس، 1979ء (آرڈیننس 1979ء) میں دفعہ 16 حذف کر دی جائے گی۔

27۔آرڈیننس نمبر 8 مجریہ 1979ء کی دفعہ 17 کی ترمیم:

قذف کا جرم (نفاذ حد) آرڈیننس' 1979' (آرڈیننس نمبر 8 مجریہ 1979ء) کی دفعہ 17 میں'......

(اول) پہلے فقرہ شرطیہ کو حذف کر دیا جائے گا'

(دوم) دوسرا فقرہ شرطیہ کی بجائے حسب ذیل تبدیل کر دیا جائے گا' یعنی......

''مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ 7 کے تحت قابل سزا کوئی جرم سیشن عدالت میں قابل سماعت ہوگا نہ کہ مذکورہ ضابطے کی دفعہ 30 کے تحت مجاز کردہ مجسٹریٹ کے ذریعے سے یا اس کے روبرو اور سیشن عدالت کے حکم کے خلاف اپیل وفاقی شرعی عدالت میں دائر ہوگی۔''

28۔آرڈیننس نمبر 8 مجریہ 1979ء کی دفعہ 19 کا حذف کرنا:

قذف کا جرم (نفاذ حد) آرڈیننس' 1979ء (آرڈیننس نمبر 8 مجریہ 1979ء) کی دفعہ 19 حذف کر دی جائے گی۔

29۔انفساخ ازدواج مسلمانان ایکٹ' 1939ء (نمبر 8 بابت 1939ء) میں نئی دفعہ کی شمولیت:

انفساخ ازدواج مسلمانان ایکٹ' 1939' (نمبر 8 بابت 1939ء) میں' دفعہ 2 میں' شق (7) کے بعد حسب ذیل نئی دفعہ شامل کر دی جائے گی' یعنی:............''(7الف) لعان!

تشریح:

لعان سے مراد جب کہ کوئی شوہر اپنی بیوی پر زنا کی تہمت لگائے اور بیوی اس تہمت کو سچ تسلیم نہ کرے۔''

بیان اغراض و وجوہ

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے مسلمہ دستوری مقاصد میں سے ایک یہ ہے کہ مسلمانوں کو اسلامی تعلیمات اور مقتضیات کے مطابق جیسا کہ قرآن پاک اور سنت میں موجود ہے بحیثیت انفرادی اور اجتماعی زندگیاں گزارنے کے قابل بنایا جائے۔

چنانچہ' دستور' اس امر کی تاکید کرتا ہے کہ موجودہ تمام قوانین کو اسلامی احکام کے مطابق جس طرح کہ قرآن پاک اور سنت میں ان کا تعین کیا گیا ہے' بنایا جائے۔

اس بل کا مقصد بالخصوص زنا اور قذف سے متعلق قوانین کو' بالخصوص بیان کردہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے مقاصد اور دستوری ہدایت کے مطابق بنانا ہے اور خاص طور پر قانون کے بے جا اور غلط استعمال کے خلاف خواتین کی دادرسی کرنا اور انہیں تحفظ فراہم کرنا ہے۔

قرآن پاک میں زنا اور قذف کے جرائم کے بارے میں موجود ہے۔ زنا اور قذف سے متعلق دو آرڈیننس' اس حقیقت کے باوجود کہ قرآن اور سنت نے نہ تو ان جرائم کی وضاحت کی ہے اور نہ ہی ان کے لئے سزا مقرر کی ہے' تاہم دیگر قابل سزا قوانین کے شمار میں اضافہ کرتے ہیں' زنا اور قذف کے لئے سزائیں قصاص کے کسی اصول کے بغیر یا ان جرائم کے لیے ثبوت کے کسی طریقے کی نشاندہی کے بغیر نہیں دی جاسکتیں۔

کوئی جرم جس کا حوالہ قرآن پاک اور سنت میں نہیں ہے یا جس کے لئے اس میں سزا کے بارے میں نہیں بتایا گیا وہ تعزیر ہے جو ریاستی قانون سازی کا موضوع ہے۔ یہ دونوں کام ریاست کے ہیں کہ وہ مذکورہ جرائم کی وضاحت کرے اور ان کے لئے سزاؤں کا تعین کرے۔ ریاست مذکورہ اختیار کو مکمل اسلامی ہم آہنگی کے ذریعے استعمال کرتی ہے۔ جو ریاست کو وضاحت اور سزا ہر دو کا اختیار دیتا ہے۔ اگرچہ مذکورہ تمام جرائم کو دونوں حدود آرڈیننسوں سے نکال دیا گیا ہے اور مجموعہ تعزیرات پاکستان 1860ء (ایکٹ نمبر 45 بابت 1860ء) جسے بعد ازاں پی پی سی کا نام دیا گیا ہے میں مناسب طور پر شامل کر دیا گیا ہے۔

زنا کے جرم (نفاذ حد) آرڈیننس' 1979ء (نمبر 7 مجریہ 1979ء) جسے بعد ازاں ''زنا آرڈیننس'' کا نام دیا گیا ہے کی دفعات 11 تا 16 میں دیئے گئے جرائم تعزیر کے جرائم ہیں۔ ان تمام کو مجموعہ تعزیرات پاکستان 1860ء (ایکٹ نمبر 45 بابت 1860ء) کی دفعات 365ب' 367الف' 371الف' 371ب' 493الف اور 496الف کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ جرم قذف (نفاذ حد) آرڈیننس' 1979ء جسے بعد ازاں ''قذف آرڈیننس'' کا نام دیا گیا ہے کی دفعات 12 اور 13 کو حذف کیا گیا ہے' یہ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ 3 میں قذف کی تعریف کے طور پر کیا گیا ہے جو طبع شدہ اور کندہ شدہ مواد کی طباعت یا کندہ کاری یا فروخت کے ذریعے ارتکاب کردہ قذف کو کافی تحفظ دیتی ہے۔

مذکورہ تعزیری جرائم میں سے کسی کی آئینی تعریف کے استعمال میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے یا ان کے لئے مقرر کی گئی سزا کو محفوظ رکھا گیا ہے۔ ان تعزیری جرائم کے لیے کوڑوں کی سزا کو حذف کیا گیا ہے۔ جیسا کہ قرآن اور سنت میں ان جرائم سے متعلق کوئی سزا نہیں ہے۔ ریاست کو یہ اختیار رہے کہ وہ اسلام کے منصفانہ نظریے کے مطابق اس میں تبدیلی لائے۔ یہ پی پی سی کے مطابق اور شائستگی کے معیار کو قائم کرنے کے لئے ہے جس سے معاشرے کی کامل ترقی کی نشاندہی ہوتی ہے۔

زنا اور قذف کے آرڈیننس پر شہریوں کی طرف سے بالعموم اور اسلامی اسکالروں اور خواتین کی طرف سے بالخصوص سخت تنقید کی گئی۔ تنقید کے کئی موضوع تھے۔ ان میں زنا کے جرم کو زنا بالجبر (عصمت دری) کے ساتھ ملانا شامل ہے۔ اور ان دونوں کے لئے ثبوت اور سزا کی ایک ہی قسم رکھی گئی ہے۔ یہ بے جا سہولت دیتا ہے۔ کوئی عورت جو عصمت دری کو ثابت نہیں کر سکتی اس پر اکثر زنا کا استغاثہ دائر کر دیا جاتا ہے' زنا بالجبر (عصمت دری) کے لئے زیادہ سے زیادہ سزا کے ثبوت کی ضرورت صرف اتنی ہے جتنی کہ زنا کے لئے ہے۔ یہ اول الذکر کو ثابت کرنے کے لیے تقریباً ناممکن بنا دیتا ہے۔

جب کسی مرد کے خلاف عصمت دری کے استغاثہ میں ناکامی ہو لیکن طبی معائنے سے جماع یا حمل کی یا بصورت دیگر تصدیق ہو جائے تو عورت کو چار عینی گواہوں کے نہ ہونے سے زنا کی سزا حد کے طور پر نہیں دی جاتی بلکہ تعزیر کے طور پر دی جاتی ہے' اس کی شکایت کو بعض اوقات اعتراف تصور کیا جاتا ہے۔

قرآن اور سنت زنا کے لئے تعزیری سزا کے مقتضی نہیں ہیں۔ یہ آرڈیننس کا مسودہ تیار کرنے والوں کے ذاتی خیالات پر مبنی ہے۔ زنا اور قذف کے جرائم کے لئے تعزیری سزائیں نہ صرف اسلامی اصولوں کے منافی ہیں بلکہ استحصال اور ناانصافی کو جنم دیتی ہیں۔ انہیں ختم کیا جا رہا ہے۔

دستوری تعزیرات کو واضح اور غیر مبہم ہونا چاہیے' ممنوعہ اور غیر ممنوعہ کے درمیان واضح حد مقرر ہو۔ شہری اس سے آگاہ ہوں۔ وہ اپنی زندگی اور طور طریقوں کو ان روشن رہنما اصولوں کو اپناتے ہوئے گزار سکیں۔ لہٰذا ان میں اور متعلقہ قوانین میں غیر واضح تعریفات کی وضاحت کی جا رہی ہے اور جہاں یہ ممکن نہیں ہے انہیں حذف کیا جا رہا ہے۔ اس کا مقصد صرف یہ ہے کہ غیر محتاط شہریوں کو تعزیری قوانین کے غیر دانشمندانہ استعمال سے تحفظ بہم پہنچایا جائے۔ زنا آرڈیننس ''نکاح'' کی جائز نکاح کے طور پر بھی تعریف کرتا ہے' بالخصوص دیہی علاقوں میں نکاح کو بالعموم اور طلاق کو بالخصوص رجسٹر نہیں کیا جاتا۔ کسی شخص پر زنا کا الزام لگانے کے لئے دفاع میں ''جائز نکاح'' کا تعین مشکل ہو جاتا ہے۔ رجسٹریشن نہ کرانا اس کے دیوانی منطقی نتائج میں صرف یہی کافی ہے کہ کوئی نکاح رجسٹر نہ کرایا جائے یا کسی طلاق کی تصدیق کو تعزیری منطقی نتائج سے مشروط نہ کیا جائے' اس میں اسلامی ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔ جب کسی جرم کے ارتکاب میں کوئی شبہ پایا جائے تو حد کو نافذ نہ کیا جائے۔ قانون مذکورہ مقدمات میں غلط استعمال کی وجہ سے سابقہ خاوندوں اور معاشرے کے دیگر ارکان کے ہاتھوں میں ظلم وستم کا کھلونا بن گیا ہے۔

تین طلاقیں دیئے جانے کے بعد عورت اپنے میکے چلی جاتی ہے۔ وہ دوران عدت جاتی ہے۔ کچھ ہی دنوں کے بعد خاندان کے لوگ نئے ناطے کا انتظام کر دیتے ہیں اور وہ شادی کر لیتی ہے' اس وقت خاوند یہ دعویٰ کرتا ہے کہ مقامی ہیت ہائے مجاز کی طرف سے طلاق کی تصدیق کے بغیر نکاح ختم نہیں ہوا اور زنا کا مقدمہ دائر کر دیتا ہے' یہ ضروری ہے کہ اسے ختم کرنے کے لیے اس تعریف کو حذف کر دیا جائے۔

زنا بالجبر (عصمت دری) کے جرم کے لئے کوئی حد موجود نہیں ہے' یہ تعزیری جرم ہے' لہٰذا عصمت دری کی تعریف اور سزا کو پی پی سی میں بالترتیب دفعات 375 اور 376 میں شامل کیا جا رہا ہے۔ جنس کی مبہم تعریف میں ترمیم کی جا رہی ہے تاکہ یہ واضح کی جا سکے کہ عصمت دری ایک جرم ہے جس کا ارتکاب مرد عورت کے ساتھ کرتا ہے۔ عصمت دری کا الزام لگانے کے لئے عورت کی مرضی دفاع کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ یہ انتظام کیا جا رہا ہے کہ اگر عورت کی عمر 16 سال سے کم ہو تو مذکورہ مرضی کو دفاع کے طور پر استعمال نہ کیا جائے' یہ کمزور کو تحفظ دینے کی ضرورت' جس کی قرآن بار بار تاکید کرتا ہے' اور بین الاقوامی قانونی ذمہ داری کے اصولوں میں ہم آہنگی پیدا کرتا ہے۔

اجتماعی زیادتی کی سزا موت ہے' اس سے کم سزا نہیں رکھی گئی ہے۔ ایسے مقدمات کی سماعت کرنے والی عدالتوں کا یہ مشاہدہ ہے کہ بعض حالات میں ان کی یہ رائے ہوتی ہے کہ کسی شخص کو بری نہیں کیا جا سکتا ہے۔ جب کہ عین اس وقت مقدمے کے حقائق اور حالات کے مطابق سزائے موت جائز نہیں ہوتی' نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مذکورہ مقدمات میں ملزم کو بری کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ اس معاملے کو نمٹانے کے لئے سزائے موت کے متبادل کے طور پر عمر قید کی سزا کا اضافہ کیا جا رہا ہے۔

تعزیز' زنا بالجبر (عصمت دری) اور اجتماعی زیادتی کی قانونی کارروائی کے لئے طریقہ کار' اس طرح دیگر تمام تعزیرات' پی پی سی کے تحت تمام جرائم کو مجموعہ ضابطہ فوجداری' 1898' (ایکٹ نمبر 5 بابت 1898ء) بعد ازیں ''سی آر پی سی'' کے ذریعے منضبط کیا گیا ہے۔

لعان انفساخ نکاح کی شکل ہے' کوئی عورت جو کہ اپنے شوہر کی طرف سے بدکاری کی ملزمہ ہو اور اس الزام سے انکاری ہو اپنی زدواجی زندگی سے علیحدگی کا مطالبہ کرسکتی ہے۔لعان سے متعلق قذف آرڈیننس کی دفعہ 14 اس کے لئے طریقہ کار فراہم کرتی ہے' انفساخ نکاح کی آئینی تعزیر میں کوئی جگہ نہیں ہے۔اس طرح' قانون انفساخ ازواج مسلمانان' 1939ء (نمبر 8 بابت 1939ء) کے تحت لعان کو طلاق کی وجہ کے طور پر متعارف کرایا گیا ہے۔

زنا اور قذف کی تعریف ویسی ہی رہے گی جیسا کہ زنا اور قذف آرڈیننسوں میں ہے۔نیز زنا اور قذف دونوں کے لئے سزائیں ایک جیسی ہوں گی۔

زنا سنگین جرم ہے جو کہ لوگوں کے اخلاق کو بگاڑتا اور پاکدامنی کے احساس کو تباہ کرتا ہے۔قرآن زنا کو لوگوں کے اخلاق کے برعکس ایک جرم ٹھہراتا ہے۔چار چشم دید گواہوں کی ضرورت بلا شرکت غیرے صریحاً غیر معمولی بار نہیں ہے۔یہ بھی دعویٰ ہے کہ اگر حدیث کے برعکس ہو'' اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اپنے گناہوں کو چھپاتے ہیں۔'' جو کسی عمل کا ارتکاب اس طرح غل غپاڑہ کی صورت میں کرتے ہیں تاکہ چار آدمی اس کو دیکھ لیں' البتہ معاشرے کو بہت سنگین نقصان ہوگا۔اسی وقت' قرآن راز داری کو تحفظ دیتا ہے بے بنیاد اندازوں سے روکتا ہے اور تحقیقات کرنے اور دوسروں کی زندگی میں دخل اندازی سے منع کرتا ہے اس لیے زنا کے ثبوت کی ناکامی کی وجوہ کی بناء پر قذف کے لئے سزا عائد ہو جاتی ہے (زنا سے متعلق جھوٹا الزام) قرآن شکایت کنندہ سے زنا کو ثابت کرنے کے لئے چار چشم دید گواہ مانگتا ہے۔شکایت کنندہ اور شہادت دینے والوں کو اس جرم کی سنگینی سے بخوبی آگاہی ہونی چاہیے۔اور اس بات کی آگاہی ہونی چاہیے کہ اگر انہوں نے جھوٹا الزام لگایا یا الزام کے شک کو دور نہ کر سکے تو وہ قذف کے لئے سزاوار ہوں گے۔ملزم زنا کی قانونی کارروائی میں ناکامی کے نتیجے میں دوبارہ از سرنو قانونی کارروائی شروع نہیں کرے گا۔

زنا آرڈیننس خواتین پر استغاثہ کا بے جا استعمال کرتا ہے' خاندانی تنازعات کو طے کرنے اور بنیادی انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں سے انحراف کرتا ہے۔زنا اور قذف کے ہردو مقدمات میں اس کے بے جا استعمال پر نظر رکھنے کے لئے مجموعہ ضابطہ فوجداری میں ترمیم کی جارہی ہے تاکہ صرف سیشن عدالت ہی' کسی درخواست پر مذکورہ مقدمات میں سماعت کا اختیار استعمال کر سکے۔اسے قابل ضمانت جرم قرار دیا گیا ہے تاکہ ملزم دوران سماعت جیل میں یاسیت کا شکار نہ رہے۔پولیس کو کوئی اختیار نہیں ہوگا کہ وہ مذکورہ مقدمات میں کسی کو گرفتار کر سکے تاوقتیکہ سیشن عدالت اس کی اجازت نہ دے اور مذکورہ ہدایات ماسوائے عدالت میں حاضری کو لازمی بنائے جانے یا کسی سزا دہی کی صورت کے جاری نہیں کی جاسکتیں۔

مذکورہ تمام ترامیم کا بنیادی مقصد زنا اور قذف کو اسلامی احکام کے مطابق قابل سزا بنانا ہے۔جیسا کہ قرآن وسنت میں دیا گیا ہے۔استحصال سے روکنا' پولیس کے بے جا اختیارات سے روکنا اور انصاف اور مساویانہ حقوق پر مبنی معاشرے کو تشکیل دینا ہے۔

وزیر انچارج